سوال

جنابت کی حالت میں حدیث کی کتابت

جواب

حالت جنابت میں حدیث لکھنا پڑھنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا حالتِ جنابت میں حدیث پڑھی اور لکھی جاسکتی ہے؟ میں نے اکثر کمپیوٹر پر احادیث اس حالت میں لکھی کہ مجھ پر غسل لازم تھا۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! احتراماً حدیث میں ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ پاکیزہ ہو کر حدیث لکھے یا پڑھے، اسلاف حدیث پڑھاتے وقت باقاعدہ غسل کرتے، اچھے کپڑے زیب تن کرتے اور خوشبو لگا کر حدیث نبوی کا درس دیا کرتے تھے۔ امام مالک کے بارے میں آتا ہے کہ وہ درس حدیث کا نہایت اہتمام فرماتے، غسل کر کے عمدہ اور صاف لباس زیب تن کرتے پھر خوشبو لگا کر مسند درس پر بیٹھ جاتے اور اسی طرح بیٹھے رہتے تھے، ایک دفعہ دوران درس بچھو انہیں ڈنگ مارتا رہا مگر اس پیکر عشق ومحبت کے جسم میں کوئی اضطراب نہیں آیا، پورے انہماک واستغراق کے ساتھ اپنے محبوب کی دلکش روایات اور دلنشیں احادیث بیان کرتے رہے، جب تک درس جاری رہتا انگیٹھی میں عود اور لوبان ڈالا جاتا رہتا۔ یہ تو احترام کی بات تھی، باقی اگر کوئی شخص ناپاکی کی حالت میں حدیث مبارکہ پڑھ لیتا ہے تو وہ گناہ گار نہیں ہے، کیونکہ صرف قرآن مجید ایسی کتاب ہے جسے ناپاکی کی حالت میں چھونا ناجائز ہے، راجح موقف کے مطابق زبانی تلاوت اس کی بھی کی جاسکتی ہے۔ جب قرآن مجید کی تلاوت کی جاسکتی ہے تو حدیث کی بالاولیٰ کی جاسکتی ہے۔ لہذا کمپیوٹر میں حدیث لکھنے یا پڑھنے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی